کتاب نما

فتنہ انکارِ حدیث کا منظر و پس منظر، پروفیسر افتخار احمد بلخی۔ ناشر: کفایت اکیڈمی، شاہراہِ لیاقت، نزد فریر مارکیٹ، کراچی۔ صفحات: حصہ اول: ۲۰۸، حصہ دوم: ۴۰۳، حصہ سوم: ۵۸۶ قیمت: اول: ۱۲۵ روپے، دوم: ۲۱۰ روپے سوم: ۲۶۵ روپے۔

فتنہ انکارِ حدیث پر غور کیجیے تو معلوم ہوگا کہ بظاہر خردمندی کے علم بردار یہ حضرات اپنے باطن میں رسالتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے انکار کا ناسور پالے ہوئے ہیں۔

اب سے تقریباً پچاس برس پہلے، نوتشکیل شدہ ریاست پاکستان میں منکرین حدیث نے باقاعدہ سرکاری سرپرستی میں اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا تھا۔ ان کا اصل مقصد تحریک احیاے اسلام کا راستہ روکنا تھا۔ اگرچہ اس فتنے کی تاریخ قدیم ہے، لیکن عصرِ حاضر میں اس کا بڑا سبب مطالبہ نظامِ اسلامی ہی بنا۔ شعبہ معارف اسلامیہ، کراچی یونی ورسٹی کے سابق صدر پروفیسر افتخار احمد بلخی [م: ۱۹۷۴ء]، بلند پایہ عالم دین، معروف استاد، انفرادیت کے حامل محقق اور علومِ اسلامیہ بالخصوص ذخیرۂ حدیث پر گہری نظر رکھتے تھے۔ انھوں نے منکرین حدیث کا ہر قابلِ ذکر اقدام نوٹ کیا، ہر گھات پر نظر رکھی اور ہر اعتراض کو اصل مآخذ کی بنیاد پر مدلل انداز سے رد کیا۔

بلخی مرحوم نے غلام احمد پرویز [م: ۱۹۸۵ء] کے ہاں ترجمے کی غلطیوں، عربی سے ناواقفیت اور فہم دین و منصبِ رسالتؐ سے بے خبری کو بے نقاب کرنے کے ساتھ مولانا مودودی کے دفاع کا بھی حق ادا کیا ہے۔ دفاع ان معنوں میں کہ منکرینِ حدیث نے دین اسلام کا حلیہ بگاڑنے کے لیے حدیث کے استہزا اور مولانا مودودی کے رد کے لیے بیک وقت اور بیک زبان جو مہم چلائی تھی، یہ کتاب اس دوطرفہ حملے کا بھرپور جواب ہے۔ یہ کتاب نہ صرف حجیتِ حدیث کے استدلالی سرمائے سے مالا مال ہے بلکہ مولانا مودودی کے دفاع کا فریضہ بھی ادا کرتی ہے۔